(2)

بخدمت جناب سیکریٹری صاحب الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد ۔

طاہر عباس ولد ذوالفقار علی خان ۔
قوم سربانہ سیال ۔ ساکن بیلہ سربانہ ۔
تحصیل شورکوٹ ۔ ضلع جھنگ ۔
فون نمبر ۔ 0300-6503575

بنام

الیکشن کمیشن آف پاکستان ۔

اعتراضات برنئی حلقہ بندی
حلقہ جات NA.115 اور NA.116

استدعا! نئی بنائی گئی نئی حلقہ بندی کے حلقہ نمبر NA.115 میں شامل کیا گیا قانونگوئی حویلی بہادر شاہ کا پٹوار سرکل بیلہ سربانہ نکال کر حلقہ نمبر NA.116 میں شامل کیا جائے اور بمطابق قانون حلقہ جات میں ترمیم کی جائے ۔

جناب عالی!

سائل حسب ذیل عارض ہے ۔

1- یہ کہ سائل موضع بیلہ سربانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کا پیدائشی اور مستقل سکونتی ہے ۔ سائل کا شناختی کارڈ نمبر 33203-6092750-7 ہے ۔ اور سائل کا ووٹ شماریاتی بلاک کوڈ نمبر 15707003 کے سلسلہ نمبر 254 انتخابی علاقہ بیلہ سربانہ ، شورکوٹ ، جھنگ میں درج ہے ۔ اور موجودہ حلقہ NA115 کا ووٹر ہے ۔

2- یہ کہ سائل کا موضع بیلہ سربانہ ۔ حلقہ قانونگوئی حویلی بہادر شاہ کے پٹوار سرکل بیلہ سربانہ میں شامل ہے ۔ پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کی نئی مردم شماری کے مطابق 6924 آبادی ہے ۔ اور نئی جاری کی گئی حلقہ بندی کے مطابق حویلی بہادر شاہ

قانونگوئی کو قومی اسمبلی کے حلقہ نمبر NA-115 میں شامل کیا گیا ہے۔ جو کہ سراسر غلط ہے۔ کیونکہ ماسوائے حویلی بہادر شاہ قانونگوئی کے باقی تمام حلقہ تحصیل جھنگ پر مشتمل ہے۔

3- یہ کہ سائل پیشہ وکالت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ زمیندارہ اور سیاسی ورکر بھی ہے۔ جیسے علاقہ کے لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ہر وقت انتظامی امور کے لیے تحصیل شورکوٹ میں موجود انتظامی امور کے دفاتر سے منسلک رہنا پڑتا ہے۔

4- یہ کہ پٹوار سرکل بیلہ سرانہ میں عملی خانہ۔ بیلہ کھیلا ہی۔ بیلہ سرانہ اور بستی رشید کے مواضعات شامل ہیں جو کہ تمام کے تمام برلب دریائے چناب واقع ہیں۔ ان مواضعات اور دریائے چناب کے درمیان کوئی حفاظتی بند تعمیر نہ ہے۔ کیونکہ دریائے چناب میں تقریباً ہر سال طغیانی آتی ہے۔ اس لئے پٹوار سرکل بیلہ سرانہ کے تمام مواضعات میں بھی سیلاب آ جاتا ہے۔ اور چونکہ پٹوار سرکل بیلہ سرانہ تحصیل شورکوٹ میں واقع ہے۔ اس لئے سیلاب کے دنوں میں علاقہ کے لوگوں کو فوری طور پر تحصیل شورکوٹ کی انتظامیہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور مزید برآں علاقہ کے لوگوں کی شورکوٹ شہر آمدورفت آسان ہے۔ اور چونکہ تحصیل شورکوٹ کے تمام انتظامی امور کے دفاتر حلقہ NA-116 میں شامل ہیں۔ اس لئے پٹوار سرکل بیلہ سرانہ جو کہ حلقہ نمبر NA-115 میں شامل کر دیا گیا ہے کو حلقہ نمبر NA-115 سے نکال کر حلقہ نمبر NA-116 میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔

5- یہ کہ پٹوار سرکل بیلہ سرانہ کے مواضعات دو تھانوں کی حدود میں آتے ہیں۔ موضع بستی رشید تھانہ گڑھ مہاراجہ تحصیل احمد پور سیال کی حدود میں آتا ہے۔ جبکہ دیگر مواضعات تھانہ وریام تحصیل شورکوٹ کی حدود میں آتے ہیں۔ اور تھانہ گڑھ مہاراجہ اور تھانہ وریام حلقہ نمبر NA-116 میں شامل کئے گئے ہیں۔ لہذا پٹوار سرکل بیلہ سرانہ کے حلقہ نمبر NA-115 میں شامل رہنے سے علاقہ کے لوگوں کو انتہائی پریشانی اور دشواری کا سامنا رہے گا۔ لہذا پٹوار سرکل بیلہ سرانہ حلقہ NA-116 میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔

6- یہ کہ پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کے لوگ قبل ازیں بھی پسماندگی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ کیونکہ دریا کے قریب اور سیلابوں کی زد میں رہنے کی وجہ سے علاقہ میں سہولیات زندگی اور عام انسانی سہولیات کا پہلے سے ہی فقدان ہے۔ اس لئے پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کے حلقہ نمبر NA.115 میں رہنے سے علاقہ کے لوگوں کے لیے مزید مسائل پیدا ہوں گے۔ لہذا پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کو حلقہ نمبر NA-116 میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔

7- یہ کہ پٹوار سرکل ہذا کے پسماندہ لوگوں کو ریونیو اور عدالتی امور کے لیے شورکوٹ جانا پڑتا ہے۔ تعلیم، صحت اور دیگر امور کے لیے بھی شورکوٹ نزدیک ہونے کی وجہ سے شورکوٹ ہی جانا پڑتا ہے۔ اس لئے پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کو حلقہ NA-115 سے نکال کر حلقہ NA-116 میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔

8- یہ کہ اگر پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کو حلقہ نمبر NA-115 سے نکال کر حلقہ نمبر NA-116 میں شامل نہ کیا گیا تو علاقہ کے پسماندہ لوگوں کو مزید بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

9- یہ کہ پٹوار سرکل بیلہ سربانہ کو حلقہ NA-115 سے نکال کر حلقہ NA-116 میں شامل کیا جانا عین مطابق انصاف و قانون ہے۔

10- یہ کہ نقول نقشہ جات حلقہ بندی ضلع جھنگ نشاندہی کر کے لف درخواست ہذا کر دی گئی ہیں۔

اندریں حالات استدعا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے بنائی گئی نئی حلقہ بندی کے حلقہ نمبر NA.115 میں شامل کیا گیا قانونگوئی حویلی بہادر شاہ کا پٹوار سرکل بیلہ سربانہ نکال کر حلقہ نمبر NA-116 میں شامل کیا جائے اور عین مطابق قانون حلقہ بندی میں ترمیم فرمائی جائے۔

طاہر عباس ایڈووکیٹ۔

3/4/2018

بذریعہ کونسل: میاں محمد ارشد کاٹھیہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ۔